۴۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | سوموار - ۴ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ ؛ یکم امان ۱۳۶۱ ہش ؛ یکم مارچ ۱۹۸۲ء | نمبر ۴۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - یکم امان / مارچ - سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

" طبیعت بہتر ہے۔ گو فلو کی کمزوری باقی ہے "

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

• حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر درد اور بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور لمبی بابرکت عمر سے نوازے۔ آمین

تحریک دعائے خاص

فضل عمر ہسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ آجکل بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترم صاحبزادہ صاحب کے نافع الناس وجود کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لیے خصوصی دعائیں کریں مولا کریم اپنا فضل نازل کرے اور معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

• حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں:-

میں احباب جماعت کی بے حد ممنون ہوں کہ وہ میرے بھائی سید احمد ناصر کی صحت کے لیے دعا کرتے رہے ہیں الحمد للہ وہ بدھ کی شام کو خیریت سے ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ ڈاکٹر محمد طاہر صاحب ابن میاں عطاء اللہ مرحوم کے گھر ان کا قیام ہے۔ ٹانکے ابھی نہیں نکالے گئے تین ہفتہ کے بعد مکمل چیک اپ ہوگا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مکمل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

• مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد انچارج فجی مشن نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم شاہ محمود صاحب مالک پاپولر فرنیچر کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ اب ان کی حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ قارئین الفضل سے استدعا ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (وکالت تبشیر)

• میری خوشدامن عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ احباب ان کی کامل صحت کے لیے دعا فرمائیں۔

(سید مبشر خوشنویس ربوہ)

حضور ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ فولڈر سکیم کی مثالی کامیابی

مغربی جرمنی میں ۱۲ ممالک کے ۴۳ ہزار سیاحوں کو پیغام حق پہنچایا گیا

جرمن زبان میں ایک لاکھ بیس ہزار فولڈرز چھپوا لئے گئے ہیں

احمدیہ مشن مغربی جرمنی کے ترجمان رسالہ "اخبارِ احمدیہ" کی رپورٹ

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۸۰ء کے دورۂ مغرب کے دوران خصوصاً یورپین مشنز کو تبلیغ دین کے ایک نئے اور موثر ذریعے کی طرف توجہ دلائی تھی وہ ذریعہ یہ ہے۔ ہر ملک کے سیاح کو اس کی اپنی زبان میں احمدیت کی تبلیغ و تعارف پر مشتمل مختصر سا فولڈر (دو ورقہ) پہنچایا جائے۔ اس مہم کو کامیابی سے جاری کرتے ہیں احمدیہ مشن مغربی جرمنی نے سال ۱۹۸۱ء کے دوران جو کاوش کی اس کی تفصیل اس مشن کے ترجمان رسالے "اخبار احمدیہ (اردو)" نے اپنے شمارے میں دی ہے۔ ذیل میں اس اخبار کے شکریہ کے ساتھ یہ خبر دی جارہی ہے۔

اس خبر کے مطابق اس سال کے مختلف ایام میں ایک منظم طریق کار کے تحت ۱۲ ممالک سے ۴۳ ہزار سیاحوں کو احمدیت کے تعارف پر مشتمل فولڈرز دیئے گئے۔ اس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

یورپ میں موسم گرما کے شروع ہوتے ہی سرما کی شدت اور کام کے دباؤ سے اکتائے ہوئے افراد قدرتی مناظر اور تاریخی مقامات کی سیر کے لئے نکل کھڑے ہوتے ہیں۔ ایسے ملکی و غیر ملکی سیاحوں کی تعداد لاکھوں پر مشتمل ہے اور ان مقامات سیاحی میں آئے ہوئے افراد کا مزاج دیگر ایام میں یورپین طبائع کی سرد مہری کی نسبت زیادہ خوشگوار ہوتا ہے اور وہ نسبتاً زیادہ دوستانہ رویہ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ گذشتہ سال ۱۹۸۰ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یورپین مشنز کو اس بارہ میں خصوصی توجہ دلائی کہ سیاحت کے موسم میں ان ملکی و غیر ملکی سیاحوں کو ان کی ملکی زبان میں پیغام حق پہنچایا جائے۔ جس کی غرض سے حضور نے ارشاد فرمایا کہ ہر ملک اپنی زبان میں (حضرت اقدس ... ناقل) کی آمد کی نوید پر مشتمل فولڈرز تیار کرے جس پر اس ملک میں موجود مسجد کی تصویر بھی نمایاں ہو اور یہ فولڈرز ہر ملک سے دوسرے ممالک میں ارسال کئے جائیں جہاں جمع ہو کر مختلف ممالک سے آمدہ سیاحوں کو ان کی ملکی زبان میں پیغام حق دیا جائے۔

مغربی جرمنی میں تیار کردہ جرمن زبان میں فولڈرز پہلے بیس ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھائیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

(۲۳ اپریل تا ۶ مئی ۱۹۸۲ء)

محترم جناب محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

امسال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی اٹھائیسویں سالانہ مرکزی تربیتی کلاس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۲۳ شہادت ۱۳۶۱ ہش (اپریل ۱۹۸۲ء) تا ۶ ہجرت ۱۳۶۱ ہش (مئی ۱۹۸۲ء) ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) حضور ایدہ اللہ کا تاکیدی ارشاد ہے کہ ہر جماعت اور مجلس سے کم از کم ایک نمائندہ اس کلاس میں ضرور شامل ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل ہم سب کا اولین فرض ہے۔ لہٰذا قائدین علاقہ، قائدین اضلاع اور قائدین مقامی بھرپور کوشش میں لگ جائیں کہ ہر مجلس کا کم از کم ایک نمائندہ ضرور اس تربیتی کلاس میں شامل ہو۔ میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کی شمولیت خصوصی اہمیت کی حامل ہے جو نمائندے تیار ہوں ان کے اسماء سے فوری طور پر مرکز کو مطلع کیا جائے۔

دو ہفتہ کی اس کلاس میں طلباء حضور ایدہ اللہ کے ایمان افروز کلمات سے براہ راست مستفیض ہوتے ہیں اور سلسلہ کے جید علماء کرام اور بزرگان دین اسلام کی بنیادی معلومات سبقاً سبقاً حاصل کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو اور جملہ عہدیداران خدام الاحمدیہ کو اپنے فرائض کی حقیقی رنگ میں ادائیگی کی توفیق ملے۔ اور خدام اس کلاس سے کما حقہ فائدہ اٹھائیں۔ آمین!

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

یکم امان ۱۳۶۱ ہش

کربِ عظیم سے نجات کا وعدہ اور اس کی تکمیل

مامورین الٰہی سے بڑھ کر نوعِ انسانی کا بہی خواہ اور کوئی نہیں ہوتا لیکن دنیا (جب وہ لوگوں کو حق کی طرف بلاتے اور انہیں راہِ نجات دکھاتے ہیں) سب سے زیادہ دشمنی انہی سے کرتی ہے۔ اسی لئے جب کفارِ مکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہنے کی بجائے آپؐ کی مخالفت پر کمربستہ ہوئے اور آپؐ کے دشمن بن کر انہوں نے آپؐ کے خلاف ظلم کا بازار گرم کیا تو اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝ (الفرقان آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ اور ہم نے اسی طرح مجرموں میں سے سب نبیوں کے دشمن بنائے اور تیرا رب ہدایت دینے اور امداد کرنے کے لحاظ سے (بالکل) کافی ہے۔

اس آیۂ کریمہ کی روشنی میں ہم اُس دشمنی پر قبل ازیں روشنی ڈال چکے ہیں جو حضرت نوحؑ، حضرت صالحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت لوطؑ، اور حضرت شعیب علیہم السلام کی قوموں نے ان کے ساتھ کی اور پھر یہ کہ خدا تعالےٰ نے اپنے مبعوث کردہ ان ماموروں کی مدد کر کے انہیں اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی اپنی قوم کے مظالم سے نجات دلائی آج اس مضمون میں ہم قرآن مجید کی رو سے اُن مظالم کا ذکر کرتے ہیں جو فرعون اور آلِ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آپ پر ایمان لانے والے بنی اسرائیل پر توڑے۔ یہ مظالم بھی کچھ کم انسانیت سوز اور ہولناک نہ تھے۔ اللہ تعالےٰ نے ان مظالم کا قرآن مجید میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

فرعون نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا اور ان کے لئے ان کی زندگی اجیرن کر رکھی تھی۔ حضرت موسےٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو خدا تعالےٰ کی طرف سے حکم ملا کہ وہ فرعون کے پاس جا کر اسے بنی اسرائیل پر ظلم ڈھانے سے منع کریں اور اس سے مطالبہ کریں کہ وہ بنی اسرائیل کو ان کے ساتھ باہر جانے دیں تاکہ وہ دکھوں اور تکلیفوں سے نجات پا سکیں چنانچہ اللہ تعالےٰ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ۝

(طٰہٰ آیت ۴۸)

ترجمہ:۔ پس دونوں اُس کے پاس چلے جاؤ اور اس سے کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے رسول ہیں۔ پس ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیجدے اور ان کو عذاب مت دے۔ ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے ایک بڑا نشان لے کر آئے ہیں اور (تجھے بتاتے ہیں کہ) جو شخص ہماری لائی ہوئی ہدایت کے پیچھے چلے گا (خدا کی طرف سے) اس پر سلامتی نازل ہوگی۔

اللہ تعالےٰ نے بتایا ہے کہ فرعون نے نشان نمائی کا مطالبہ کیا اور اس کے جواب میں جب خدا تعالےٰ نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ذریعہ پے در پے نشان ظاہر کئے اور ان کی صداقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوگئی تو بجائے اس کے کہ وہ حضرت موسےٰؑ پر ایمان لاتا اس نے بنی اسرائیل کو اور زیادہ تکلیفیں دینا شروع کر دیں۔ اُس نے ان کے بیٹوں کو قتل کرنے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ بنی اسرائیل پر فرعون کے اس نئے ظلم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝ (المومن آیات ۲۵، ۲۶)

ترجمہ:۔ اور ہم نے موسےٰ کو بھی اپنے نشانات کے ساتھ اور کھلے غلبہ کے ساتھ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف بھیجا تھا مگر انہوں نے کہا یہ شخص دھوکا دینے والا اور جھوٹا ہے۔ پس وہ (موسےٰ) ہماری طرف سے حق لے کر ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا کہ جو لوگ ایمان لا کر اس کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں ان کے بیٹوں کو ہلاک کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھو اور کافروں کی تدبیر ہمیشہ الٹی ہی پڑتی ہے

اس کے علاوہ بھی فرعون نے موسےٰؑ کی قوم پر طرح طرح کی سختیاں کرنا شروع کر دیں۔ وہ ان سے اور زیادہ بیگار لینے لگا اور اس نے ان کی زندگی اجیرن کر کے انہیں کربِ عظیم میں مبتلا کر دیا۔ اس پر بنی اسرائیل چیخ اٹھے:۔

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ (الاعراف آیت ۱۳۰)

ترجمہ:۔ وہ (یعنی موسےٰ کی قوم کے لوگ) بولے تیرے آنے سے پہلے بھی ہم کو تکلیف دی جاتی تھی اور جب سے تو ہمارے پاس آیا ہے ہمیں (مزید) تکلیف دی جا رہی ہے۔

اس پر حضرت موسےٰؑ نے انہیں صبر کرنے اللہ سے دعاؤں کے ذریعہ مدد مانگنے اور تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین کی اور انہیں تسلی دی کہ اگر وہ اس نصیحت پر عمل کریں گے تو انجام کار کامیابی انہیں ہی نصیب ہوگی اور انہیں ضرور اس ظلم سے نجات ملے گی۔ چنانچہ حضرت موسےٰؑ نے کہا:۔

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ (الاعراف آیت ۱۲۹)

ترجمہ:۔ موسےٰؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے مدد مانگتے رہو اور صبر سے کام لو۔ زمین تو اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے وارث کر دیتا ہے اور (بالآخر اچھا) انجام متقیوں کے ہی ہاتھ رہتا ہے۔

بنی اسرائیل کو مزید عذاب میں مبتلا کرنے کے علاوہ فرعون نے خود حضرت موسےٰ علیہ السلام کو قتل کرا دینے کا بھی قصد کیا۔ چنانچہ اس نے اپنے اس عزم کو پورا کرنے کی غرض سے بے بنیاد الزام لگا کر حضرت موسےٰؑ کے خلاف لوگوں کو خوب بھڑکایا۔ اللہ تعالےٰ اس کے اس انتہائی مذموم ارادے اور الزام تراشی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝

(المومن آیت ۲۷)

ترجمہ:۔ اور فرعون نے کہا کہ مجھے چھوڑو تا میں موسےٰ کو قتل کروں اور چاہیئے کہ وہ (میرے اس غضب سے بچنے کے لئے) اپنے رب کو پکارے (اے لوگو!) میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارے دین کو بدل نہ دے یا زمین میں کوئی فساد پیدا نہ کرے۔

اس ضمن میں حضرت موسےٰؑ نے اپنے رب کے حضور جو دعائیں کیں۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ان کا بھی ذکر کیا ہے اور پھر اللہ تعالےٰ نے انہیں قبول کر کے جس طرح حضرت موسےٰؑ اور بنی اسرائیل کی حفاظت فرمائی اور انہیں ان مظالم سے نجات دلائی اس پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے چنانچہ اللہ تعالےٰ نے قومِ موسےٰؑ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ (الاعراف آیت ۱۴۲)

ترجمہ:۔ اور (یاد کرو) جبکہ ہم نے تم کو آلِ فرعون سے نجات دی جو تم کو نہایت تکلیف دہ عذاب پہنچاتے تھے۔ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفتِ "عزیز" خدا تعالیٰ کی ہستی کی دلیل ہے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے پہلے روز ۲۶ دسمبر کو پہلے اجلاس میں

ناظر صاحب اصلاح وارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ربوہ کی تقریر

آخری قسط

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دور

خدا تعالیٰ کی صفت عزیز کے وہ جلوے جو حضرت امام الاتقیاء والاصفیاء محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نظر آئے وہ بے پایاں ہیں۔ خدا فرماتا ہے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ط اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ۔

(المجادلہ: ۲۲)

کہ خدا نے اپنی صفت عزیز کو ظاہر کرنے کیلئے یہ قدیمی سنت مقرر کر دی ہے کہ وہ اور اس کا رسول ہمیشہ غالب رہیں گے اور ان کا یہ غلبہ ایسے حالات میں ہوگا کہ وہ اپنے ضعف و کمزوری بے سروسامانی اور تہی دامنی کے وقت جبکہ نہ ان کے پاس فوج ہوگی نہ کوئی جتھہ، خدا ان سے غلبے کا اعلان کرواتا ہے اور دشمن کو موقع دیتا ہے کہ وہ ندائے آسمانی کو پھیلنے سے روکنے میں پورا زور لگا لیں لیکن وہ ناکام ہوں گے اور نبی کا یہ غلبہ خدا کی صفت عزیز کا ظہور ہوگا کہ جس کے معنی ہی یہ ہیں کہ وہ سب پر غالب آئے اور اس پر کوئی غالب نہ آسکے اور رسولوں کا یہ غلبہ ظاہر کرے گا کہ خدا موجود ہے۔ چنانچہ یہ غلبہ ہر زمانے میں ہی نبیوں کو حاصل ہوتا رہا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جس شان اور شوکت سے یہ غلبہ حاصل ہوا اور خدا کی صفت عزیز کا کمال جلوہ ظاہر ہوا وہ بے مثال ہے۔ ہمیں یہی نظر آتا ہے کہ پہلے پہل آپؐ نے مکہ کے لوگوں میں جب یہ منادی کی کہ میں خدا کا نبی ہوں اور میں سب پر غالب آؤنگا اس وقت آپ کے ہمراہ کوئی نہ تھا۔ آپؐ اکیلے بے کس اور بے سامان تھے۔ مکہ کی گلیوں میں تنہا پھرا کرتے تھے لیکن آپؐ کے ساتھ خدا تھا اور آپؐ نے اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا کہہ کر ساری دنیا کے خلاف مقابلہ کی ٹھان لی۔ جس شدت سے لوگوں نے آپؐ کی مخالفت کی مذہب کی تاریخ میں اس کی نظیر نہیں ملتی وہ کونسا ظلم تھا جو آپ پر روا نہ رکھا گیا۔ آپؐ اکیلے اور ساری دنیا مخالفت پر کمربستہ۔ لیکن آپؐ نے پرواہ نہ کی۔ خانہ کعبہ میں جاتے تو آپؐ کو لوگ ڈانٹتے۔ آپؐ پر گند پھینکتے۔ طائف میں تو آپؐ پر اتنا ظلم ہوا کہ جسم اطہر لہولہان ہو گیا۔ آپؐ کے ماننے والوں کو ستایا جاتا۔ طرح طرح کی اذیتیں پہنچائی جاتیں۔ اس بے سروسامانی اور مخالفت کے اس لرزہ خیز طوفان میں آپؐ نے یہ اعلان کیا کہ میرے خدا نے مجھے بتایا ہے کہ وہ مجھے غلبہ دے گا اور میری قبولیت کو پھیلائے گا۔

حضرات! اگر قوم آپؐ کی دعوت کو آسانی سے قبول کر لیتی تو غلبے کا مفہوم مبہم ہو جاتا اور کوئی غیر معمولی اعانت کا ہاتھ نظر نہ آتا۔ قوم نے آپ کے ساتھ محبت کا سلوک نہیں کیا۔ بلکہ مخالفت کی۔ بلکہ قبولیت کے لئے ہاتھ نہیں بڑھایا۔ اطاعت کی گردن آپؐ کے آگے نہیں جھکائی۔ بلکہ اشد ترین مخالفت کا ساری قوم نے مل کر مظاہرہ کیا اور پورا زور لگایا۔ ہلاک کرنے کی کوشش کی۔ ساتھیوں کو شہید کیا اور انہیں اتنا دکھ دیا کہ صحابہؓ کو ملک چھوڑنا پڑا اور بالآخر آپؐ کو بھی وطن سے بے وطن ہونا پڑا۔ لیکن ان تمام ظلموں کے باوجود ہوا کیا۔؟ ہوا وہی جو خدا نے چاہا۔ اپنی صفت عزیز کا پرشوکت جلوہ دکھایا اور آپؐ کو غلبہ عطا کیا۔ چنانچہ وہ مکہ جہاں سے آپ نکالے گئے تھے۔ خدائے عزیز نے کہا تھا کہ تو فاتحانہ حیثیت سے لایا جائے گا۔ چنانچہ آپؐ دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ مکہ معظمہ میں داخل ہوئے اور اس شان و شوکت کیساتھ کہ طاقتوروں کی گردنیں آپ کے سامنے جھک گئیں اور وہ آپؐ کے رحم و کرم پر آگرے آپ کا یہ غلبہ اور فتح مبین اتفاق نہیں کہلا سکتی کیونکہ کمزوری میں اس غلبے کا اعلان کیا گیا۔ اور مخالفوں نے آپؐ کو ناکام کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن آپ اس خدا کے فرستادہ تھے جس کی صفت عزیز ہے یعنی وہ سب پر غالب رہتا ہے۔ لیکن اس پر کوئی غلبہ نہیں آسکتا۔ اسی صفت کا ظہور آپؐ کے غلبہ پانے سے ہوا۔ جو ثابت کرتا ہے کہ خدا موجود ہے۔ پھر آپؐ کا غالب ہو کر دشمنوں کو معاف کر دینا بتاتا ہے کہ آپؐ ایک زبردست طاقتور ہستی (جس کی صفت عزیز ہے) کا کامل یقین اس بات پر رکھتے تھے کہ میرے غلبے کو اب کوئی شخص شکست سے بدل نہیں سکتا۔

تبھی تو آپؐ نے ایسے خطرناک دشمنوں کو بے شرط معاف کر دیا۔ پس اعلان نبوت کے وقت آپکی بے سروسامانی اور ایسے وقت میں غلبے کا اعلان، دشمنوں کی شدید مخالفت و مزاحمت کے باوجود غلبہ پا جانا اس امر کی بین دلیل ہے کہ آپؐ کو یہ غلبہ صفت عزیز کے ماتحت ملا جس نے ثابت کر دیا کہ خدا موجود ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صفت عزیز کی ایک تجلی اس رنگ میں بھی ظاہر ہوئی کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ بِنَصْرِ اللّٰهِ ط يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ وَعْدَ اللّٰهِ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

(روم آیت ۵ تا ۷)

اس آیت کریمہ میں خدا تعالیٰ نے اپنی صفت عزیز کی جلوہ گری کا اظہار اس عظیم الشان نصرت کے ذکر سے کیا ہے جو جنگ بدر میں خدا نے مومنوں کو فتح دے کر مسرت کا سامان پیدا کیا اور جسے قرآن کریم نے یوم الفرقان قرار دیا

لقد نصرکم اللّٰہ ببدرٍ وانتم اذلّۃ

یہی تو وہ دن تھا جس میں کفار کے بڑے بڑے عمائد ہتھیاروں سے لیس ہو کر اس عزم کے ساتھ میدان بدر میں صف آرا ہوئے کہ وہ خدا کے رسولؐ اور اس کے ساتھیوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیں گے۔ ان کی تعداد تقریباً ایک ہزار تھی جو مسلمانوں سے تگنی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر اپنی بے بسی اور ساتھیوں کی کمزوری پر نگاہ کی اور عزیز خدا کے سامنے جھک گئے اور یوں دعا فرمائی کہ آج اگر یہ جماعت جو تیری نام لیوا ہے، ہلاک ہو گئی اور دشمن غالب آگیا تو یہ میری شکست نہ ہوگی بلکہ لوگ تیری شکست قرار دیں گے خدا آپؐ کی مدد کے لئے اترا۔ اپنے فرشتے مدد کے لئے بھیجے اور آپؐ کو بتایا کہ ائمۃ الکفر کی جڑیں کاٹ دی جائیں گی۔ خدا تجھے اور تیرے ساتھیوں کو غلبہ دے گا۔ چنانچہ دعا کے بعد آپ میدان جنگ کی طرف پلٹے۔ اپنے ساتھیوں کو کہا۔

هٰذِهٖ مَكَّةُ قَدْ اَلْقَتْ اِلَيْكُمْ اَفْلَاذَ كَبِدِهَا۔

لو مکہ نے اپنے جگر کے ٹکڑے نکال کر تمہاری طرف پھینک دیئے ہیں

کافروں نے وادئ بدر میں مسلمانوں سے پہلے پہنچ کر ایسی جگہ منتخب کر لی جہاں زمین سخت اور ہموار تھی اور اس کی وجہ سے مسلمانوں کو ریتلی جگہ پر اترنا پڑا۔ جہاں نہ پانی افراط سے مل سکتا تھا اور نہ جانوروں کے لئے چارہ کفار لڑائی میں جنگی نقل و حرکت آسانی سے کر سکتے تھے۔ جبکہ مسلمانوں کو ریت میں دھنس جانے کی وجہ سے بڑی مشکل کا سامنا تھا۔ مگر خدا نے جنگ کا پانسہ پلٹ دیا فرمایا۔

يَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ

یعنی اس دن خدا نے بارش بھیج کر ریتلے میدان کو پختہ بنا دیا اور کفار کے پختہ میدان کو پھسلنے والی زمین بنا دیا۔ مسلمانوں نے حوض بنا کر پانی جمع کر لیا جبکہ کفار پانی کے بہہ جانے کی وجہ سے محروم ہو گئے۔ خدا نے اپنے فرشتوں کو نازل فرمایا اور انہوں نے ۳۱۳ نہتے مسلمانوں کے دلوں کو مضبوط کر دیا اور دشمنوں پر ان کا رعب ڈال دیا۔

روایت سے ثابت ہے کہ یہ فرشتے کافروں کو بھی نظر آتے تھے۔ پس باوجود کثرت ساز و سامان کے کثرت تعداد کے کافروں نے شکست کھائی اور آپ کی پیشگوئی شاھت الوجوہ یعنی دشمنوں کے منہ کالے ہو گئے بڑی شان و شوکت سے پوری ہوئی۔

خدا نے ایک اور عظیم نشان یہ دکھایا جسے قرآن میں ان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے کہ

مَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى

یعنی کفار کی طرف تو نے جو مٹھی بھر کر کنکر بدر کے میدان میں پھینکے تھے اس وقت تو نے وہ کنکر نہیں پھینکے تھے کفار کیلئے یہ دن بڑا ہی سخت اور عبرتناک تھا۔ کہ ابھی باقاعدہ جنگ بھی شروع نہیں ہوئی کہ عتبہ اور شیبہ اور ولید حضرت حمزہؓ اور حضرت علیؓ کے ہاتھوں خون میں لت پت تڑپنے لگے اور لشکر کفار کا سپہ سالار ابوجہل دو انصاری لڑکوں کے ہاتھ سے مارا گیا۔ پس خدا نے اس جنگ میں خود یہ بتا دیا

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ

کہ تم بھی جانتے ہو اور دنیا بھی جانتی ہے کہ تمہاری تلواروں میں یہ طاقت نہ تھی کہ وہ اتنے بڑے لشکر کا مقابلہ کر سکتے۔ تمہارا تجربہ ان سے کم تھا۔ تمہاری طاقت ان سے کم تھی تمہارے سامان ان سے کم تھے مگر اس کے باوجود جو تمہیں غلبہ نصیب ہوا اور تم نے کفار کے بڑے بڑے سرداروں کو خاک و خون میں لٹا دیا تو اس کی صرف اور صرف ایک ہی وجہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور وہ یہ کہ تمہاری پشت پر اس خدا کا ہاتھ تھا جس کی صفت عزیز ہے یعنی وہ سب پر غالب رہتا ہے۔ اس پر کوئی غلبہ نہیں پا سکتا۔ اسی نے تم کو یہ غلبہ عطا فرمایا۔ جس پر انسانی عقل حیران ہے کہ کس طرح کمزور طاقتوروں پر غالب آ گئے اور اس غلبے سے اس کے علاوہ کوئی نتیجہ نہیں نکلتا کہ درحقیقت وہ خدا موجود ہے جس کی صفت عزیز ہے اسی کی مدد سے مسلمانوں نے غلبہ پایا۔

جنگ بدر میں مسلمانوں کو فتح دے کر خدا نے صفت عزیز کو ظاہر فرما کر اپنی ہستی کیلئے نشان ٹھہرایا۔ وہاں اسی صفت کو اس جنگ کے ساتھ ایک اور ظہور کا پتہ دیا اور وہ یہ کہ جس دن مسلمانوں کو بدر کی جنگ میں فتح کی خوشی نصیب ہوگی تو ساتھ ہی اسی دن رومیوں کو خدا ان کے دشمنوں پر غلبہ دے گا گویا صفت عزیز کا یہ ظہور توام ہوگا۔ اگر کوئی خدا موجود نہیں تو پھر بتایا جائے کہ ایسے عظیم دو واقعات کہ کمزوروں کو طاقت وروں کے مقابل پر فتح کا اعلان کیا جائے اور پھر فتح نصیب ہو جائے کیونکر ہو سکتا ہے۔ یعنی مغلوب رومیوں پر غلبہ دیا جائے گا۔ پس اگر کوئی خدا نہیں تو پھر بتلایا جائے کہ ایسا کیونکر ہوا۔

صفت عزیز کا ایک اور جلوہ

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں بعض ایسی ہستیوں کا ذکر کیا ہے جن کو دنیا میں جاہ و جلال، مال و منال حاصل تھا جیسے قارون، فرعون اور ہامان۔ ان کا ذکر کر کے خدا فرماتا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ

(عنکبوت آیت ۴۲)

کہ ان لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور دوست بنا لیئے مکڑی کا سا ہے۔

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا جس نے اپنے لئے ایک گھر تو بنایا لیکن کیسا گھر۔ خدا فرماتا ہے۔

اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ۔ (عنکبوت آیت ۴۲)

کہ گھروں میں سے سب سے کمزور ترین گھر مکڑی کا ہی ہوتا ہے۔

خدا نے ان لوگوں کی ہلاکت کا سبب یہ بتایا کہ انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے لئے اور پناہ گاہیں بنا لیں۔ کسی نے ہامان کا سہارا لیا۔ کسی نے قارون سے تعلقات بڑھائے کسی نے فرعون کی غلامی اختیار کی اور اس میں اپنی ترقی کا راز سمجھا لیکن خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر جب ان لوگوں نے اپنی خیالی پناہ گاہیں تجویز کیں۔ اور خدا کا انکار کیا۔ وہ مکڑی کے جالے سے بھی کمزور ثابت ہوئیں۔ خدائی عذاب سے انہیں نہ فرعون بچا سکا، نہ ہامان، نہ قارون بلکہ یہ مع اپنے ساز و سامان کے ہلاک کئے گئے اس کے بالمقابل وہ شخص جو شرک سے بیزار ہے اور خدائے واحد و یگانہ کا پرستار ہے اور یہ گواہی دیتا ہے

لا الٰہ الا ھو العزیز الحکیم

کہ پرستش کے لائق خدا ہے جو عزیز اور حکیم ہے۔

تو خدا اس کے لئے قدرت کے عجیب سامان دکھاتا ہے۔ غیر اللہ کے طاقتور سمجھے جانیوالے سہارے تو ان پر تکیہ کرنے والوں کو نہ بچا سکے لیکن خدائے عزیز کے پرستار کیلئے یہ عجیب نظارہ خدا تعالیٰ نے دکھایا کہ مکڑی کا جالا اسکے لئے حفاظت کا ذریعہ بن گیا۔ چنانچہ تاریخ بتاتی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپؐ کے دشمن ہلاک کرنے کے درپے ہوئے تو خدا نے آپؐ کو ہجرت کا حکم دیا۔ آپؐ اپنے ساتھی حضرت ابوبکرؓ کو لے کر جبل ثور کی طرف تشریف لے گئے جو مکے سے کوئی چھ سات میل کے فاصلے پر ہے اور اس پہاڑ کی چوٹی کے غار میں چھپ کر بیٹھ گئے مکہ کے بہترین کھوجی تلاش کرتے ہوئے جبل ثور تک پہنچ گئے اور انہوں نے مکہ والوں کو بتایا کہ اس سے آگے آپؐ کے جانے کا کہیں نشان نہیں ملتا۔ اس وقت یہ کیفیت تھی کہ دشمن عین غار کے سر پر کھڑا تھا۔ اس غار کے اندر جھانک کر بڑی آسانی سے معلوم کیا جا سکتا تھا کہ اندر کوئی شخص ہے یا نہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے دشمن کے پاؤں دیکھے اور آپؐ کو اطلاع دی تو آپؐ نے فرمایا۔

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ج

(التوبہ آیت ۴۰)

ابوبکر مت گھبراؤ خدا ہمارے ساتھ ہے

تاریخ میں لکھا ہے کہ اس غار کے منہ پر مکڑی نے ایک جالا تن دیا تھا اور جب کھوجی نے توجہ دلائی کہ آپؐ اس غار میں نہ ہوں تو وہ ہنس پڑے اور اسے اس وجہ سے بیوقوف جانا کہ اس نے یہ بھی خیال نہیں کیا کہ اگر کوئی اس غار میں جاتا تو مکڑی کا جالا نہ ٹوٹ جاتا۔ خدائے عزیز کی تدبیر بھی نرالی ہوتی ہے اس نے مکڑی کے کمزور سے جالے کے ذریعے طاقتور اور خونی دشمن کو جھانکنے سے روک دیا اور خدا کی تقدیر غالب آئی۔ خدا فرماتا ہے۔

جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ط وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

(التوبہ آیت ۴۰)

طاقتور دشمن کے منصوبے مکڑی کے جالے کی طرح کمزور نکلے اور جس کو خدا نے سربلند کرنا چاہا اس کے لئے اسی کمزور مکڑی کے جالے سے دشمن کو ناکام کر دیا

کیونکہ خدا فرماتا ہے کہ وہ عزیز اور حکیم ہے۔ اس کی صفت عزیز نے تقاضا کیا کہ اس کا رسول غالب آئے اور اس کی صفت حکیم نے تقاضا کیا کہ دشمن کو پورا موقع دے کر ناکام بنا دے تا اس کے نبی کے غلبہ کو اتفاق قرار نہ دیا جا سکے بلکہ صفت عزیز کا ظہور ہو کہ دشمن کوشش کے باوجود اس کے نبی کا بال بیکا نہ کر سکا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور اس کی صفت عزیز نے ظاہر ہو کر بتا دیا کہ خدا موجود ہے۔

قرآن کریم

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۔ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ

کتاب مبتدا محفوظ کی خبر ہے جو ھذا القرآن ہے یعنی قرآن کریم ایسی کتاب تجھ پر نازل کی تا کہ تو لوگوں کو ظلمات سے نکال کر نور کی طرف یعنی کامل طور پر غالب اور کامل معمور ہستی تک پہنچنے کے راستہ کی طرف لائے یعنی اللہ تعالیٰ کے راستہ کی طرف کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اس کا انکار کرنے والوں کے لئے ایک بہت بڑی آفت یعنی ایک سخت عذاب مقدر ہے۔

اس آیت میں بتایا ہے کہ قرآن کریم ایک روشنی ہے جس کے ذریعہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو اندھیرے سے روشنی کی طرف نکال لے جائیں گے پھر روشنی کی تشریح "الیٰ صراط العزیز الحمید" سے کی یعنی عزیز و حمید خدا کا راستہ ہی اصل روشنی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ روشنی تو ہر ایک پسند کرتا ہے۔ لیکن روشنی کی تشریح میں لوگوں کو اختلاف ہے۔ آجکل لوگ کہتے ہیں کہ یہ نئی روشنی کے آدمی ہیں اور مراد جدید فلسفہ اور تہذیب اور اباحت اور لامذہبی کی اتباع ہوتی ہے۔ کوئی کہتا ہے مسیحیت خدا کا نور ہے کوئی ہندو مذہب کو اور کوئی اسلام کو خدا کا نور قرار دیتا ہے۔ اس آیت میں بتایا گیا کہ رسم و رواج اور قشر اور چھلکا خدا کا نور نہیں کہلا سکتا۔ نور تو خدا تعالیٰ کی طرف جانے کا نام ہے۔ جس کا قدم خدا تعالیٰ کی طرف نہیں اٹھا اسے نور کو حاصل کرنے والا کسی صورت میں نہیں کہہ سکتے نور کو وہی پاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھاتا ہے۔ وجود باری پر دلالت کرنے کیلئے اس جگہ دو صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ عزیز اور حمید۔ عزیز کے معنیٰ غالب اور حمید کے معنیٰ قابل تعریف کے ہیں۔ ان دو صفات کا انتخاب اس لئے کیا گیا ہے کہ ایک عملی روشنی پر دلالت کرتا ہے اور دوسرا علمی روشنی پر۔ عزیز سے مل کر انسان اپنے دشمنوں پر غالب آ جاتا ہے اور ظاہری اندھیرے یعنی تکالیف اور مصائب دور ہو جاتے ہیں اور حمید سے مل کر انسان اپنے اندرونی دشمنوں پر غالب آ جاتا ہے۔ اور باطنی اندھیرے یعنی وساوس اور شبہات اور جہالت دور ہو جاتے ہیں۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ یہ دونوں کام ہوئے۔ عربوں کی ذلت اور عیب اور ادبار بھی دور ہوا اور ان کی جہالت اور شرک اور اخلاقی کمزوری بھی دور ہوئی۔ ایک طرف وہ سب دنیا کے بادشاہ بن گئے اور دوسری طرف وہ سب دنیا کے معلم بن گئے۔ عربوں کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کی حالت اور آپؐ کے بعد کی تبدیلی کا اس تاریخی واقعہ سے کچھ اندازہ ہو سکتا ہے کہ حضرت عمرؓ کے زمانہ میں جب ایران پر چڑھائی ہوئی تو ان کے بادشاہ نے اپنے کمانڈر کو یہ کہلا بھیجا کہ ان لوگوں کو کچھ انعام کا وعدہ دیکر جنگ ختم کرو اور انعام بھی نہایت حقیر تھا۔ یعنی فی سپاہی ایک ایک یا دو دو دینار۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عرب اپنے ہمسایہ قوم کی نظر میں نہایت غریب اور محتاج اور کم ہمت تھے لیکن اسلام نے ان کو کیا بنا دیا وہ اس سے ظاہر ہے کہ انہوں نے نہ صرف ایران کو فتح کیا بلکہ شام فلسطین، مصر، آرمینیا، عراق، شمالی افریقہ، اسپانیہ، افغانستان، ہند اور چین بھی پہلی صدی کے اندر فتح کر لئے۔ صحابہ جو غریب اور متوسط الحال لوگ تھے ایسے ایسے دولتمند ہو گئے کہ ایک صحابی حضرت عبدالرحمان بن عوف جب فوت ہوئے تو اڑھائی کروڑ روپیہ ان کا ترکہ نکلا جو آجکل کے لحاظ سے بہت بڑی دولت ہے کیونکہ اس وقت روپے کی قیمت بہت زیادہ ہوتی تھی۔

دوسری تبدیلی بھی ظاہر ہے۔ عرب کے لوگ یا تو لکھنے کو عیب سمجھتے تھے اور کسی قسم کا علم بھی ان میں نہ پایا جاتا تھا اور یا یہ صورت ہوئی کہ وہ ساری دنیا کے علوم کے حامل ہو گئے تاریخ کی بنیاد انہوں نے ڈالی۔ صرف و نحو، معانی بیان لغت کو انہوں نے کمال تک پہنچا دیا۔ فقہ اور فلسفہ منطق و حکمت اور طب اور سیاست اور انجینئرنگ اور ہندسہ اور الجبرا اور کیمیا اور ہیئت وغیرہ بیسیوں علم ایجاد کئے گویا اپنی ادنیٰ حالت سے بڑھا کر کمال تک پہنچا دیا اور آج یورپ کے محققین تسلیم کرتے ہیں کہ اگر مسلمان عرب نہ ہوتے تو آج دنیا علم کی اس منزل پر نہ ہوتی جہاں اب ہے اور علم سائنس میں عربوں نے جو ترقی کی اس کی مثال تو ابتداء عالم سے اس وقت تک اور کسی قوم میں پائی ہی نہیں جاتی۔

اس آیت میں اللہ عزیز اور حمید کے بعد آیا ہے اس لئے کہ یہاں وہ عطف بیان کے طور پر استعمال ہوا ہے اور معنی یہ ہوئے کہ عزیز و حمید کے راستہ کی طرف جس سے ہماری مراد "اللہ" ہے۔ اس کا آسمان اور زمین ہے یعنی تمام مخلوق اس کے غالب ہونے پر شاہد ہے زمین و آسمان میں ایک ہی قانون نظر آتا ہے اور زمین و آسمان اس کے حمید ہونے پر بھی شاہد ہیں کیونکہ کہیں نقص یا عیب نظر نہیں آتا۔ پس جو لوگ ایسے خدا کی طرف جائیں گے وہ یقیناً اپنے اندر ایک خاص

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور نیک تبدیلی محسوس کریں گے اور زمین و آسمان پر انہیں بھی حکومت ملے گی۔

یہ وعدہ کس شان سے پورا ہوا۔ ایک خلیفہ اپنے دارالخلافہ میں بیٹھا ہوا حکم دیتا ہے اور فوراً ساری دنیا اس پر عمل کرنے لگ جاتی ہے۔

قہری تجلی کا جلوہ

لغت میں عزیز کے ایک معنیٰ یہ بھی لکھے ہیں یَقْھَرُ وَلَا یُقْھَرُ ۔ کہ جو اس کا مقابلہ کرتا ہے وہ اس کے قہر کا نشانہ بنتا ہے اور کوئی طاقت اس کے قہر سے کسی کو بچا نہیں سکتی چنانچہ یہ نظارہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہمیں نظر آتا ہے۔ کہ خدا نے آپؐ کے طاقتور دشمن کو جس نے آپؐ کو اپنے قہر کا نشانہ بنانا چاہا وہ خدائے عزیز کے قہر کا نشانہ بن گیا چنانچہ یہ مشہور واقعہ ہے کہ شاہ کسریٰ جو اس زمانے کا بڑا طاقتور بادشاہ تھا اور عربوں کو ذلیل سمجھتا تھا اس نے یہودیوں کی انگیخت پر گورنر یمن کو حکم بھجوایا کہ عرب میں جو ایک نیا مدعی نبوت پیدا ہوا ہے اسے گرفتار کر کے میرے پاس بھجوایا جائے۔ گورنر نے یہ پیغام پا کر اپنے سپاہی حضورؐ کی گرفتاری کے لئے بھجوا دئیے۔ جب وہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپؐ نے فرمایا ٹھہرو میں تمہیں پھر جواب دوں گا۔ چنانچہ وہ تین دن ٹھہرے۔ تیسرے دن ملے تو آپؐ نے فرمایا جاؤ اپنے گورنر سے کہہ دو کہ آج رات میرے خدا نے تمہارے خداوند کو مار ڈالا ہے وہ یہ سن کر سخت حیران ہوئے کہ آپؐ نے یہ کیا بات کہی۔ آپؐ نے فرمایا میں نے تمہیں جواب دے دیا۔ جاؤ اپنے گورنر سے یہ بات کہہ دو۔ گورنر یمن نے جب یہ بات سنی تو وہ حیران ہو گیا اور تھوڑے دنوں کے بعد ایک سفیر نے اُسے سربمہر لفافہ دیا اس پر ایک نئے بادشاہ کی مہر تھی جسے دیکھتے ہی اس نے اپنے درباریوں سے کہ عرب کے نبی کی بات سچی ہے۔ خط کھولا تو وہ کسریٰ کے بیٹے شیرویہ کا تھا جس نے لکھا کہ ہمارا باپ ظالم تھا۔ میں نے اسے قتل کر دیا اور اب میں بادشاہ ہوں اور عرب کے نبی کے بارے میں جو حکم دیا گیا تھا وہ منسوخ کر رہا ہوں۔

حضرات! طاقتور بادشاہ کسریٰ نے خدا کے نبی کو کمزور سمجھا اور اپنے قہر کا نشانہ بنانا چاہا لیکن وہ خدا جس کی صفت عزیز ہے اس کا قہر اس کے حبیبؐ کے دشمن پر بھڑکا اور وہ اپنے بیٹے کے ہاتھ سے ہی ہلاک ہوا۔ یہ واقعہ بتاتا ہے کہ خدا کی صفت عزیز خدا کے نبیوں کے ذریعہ سے ان کے دشمنوں پر قہر بن کر چمکتی ہے اور اس صفت کے ظہور کی جلوہ گری بتاتی ہے کہ اس کا موصوف خدا موجود ہے۔

(اس کے بعد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے صفت عزیز کے موجودہ زمانے میں ظہور کے بارے میں بیان کیا اور قرار دیا کہ یہ صفت خداوندی حضرت اقدس کے ساتھ بھی پوری ہوئی۔ اس پر اس تقریر کا اختتام ہوا)

(ادارہ)

بقیہ :- فولڈر

جس میں سے سات ہزار دیگر مشنز کو ارسال کئے گئے۔ اس کے بعد متفرق مواقع پر تقسیم کے نتیجہ میں زیادہ ضرورت کے پیش نظر مزید ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کئے گئے۔ ۱۹۸۱ء میں جرمنی میں سیاحوں میں فولڈرز کی تقسیم کی غرض سے ملک کے طول و عرض میں واقع جماعتوں سے رابطہ کر کے پہلے ان مقامات کی تعیین کے بعد بیشتر جماعتوں کو معین ہدایات کے ساتھ جرمن اور مختلف ممالک سے موصول شدہ بارہ زبانوں میں فولڈرز گنتی کر کے ارسال کئے گئے اور تقسیم کے لئے یہ طریق اختیار کیا گیا کہ ہر تقسیم کرنے والے کو ہر زبان میں معین تعداد میں فولڈرز دیئے گئے جو تقسیم کے بعد دوبارہ لئے جاتے تھے تاکہ تقسیم شدہ فولڈرز کی صحیح تعداد کا علم ہو سکے۔ تقسیم کا یہ عمل درج ذیل جماعتوں میں مسلسل کئی مرتبہ دہرایا گیا۔

۱- فرانکفورٹ

فرانکفورٹ اور گرد و نواح میں چار مقامات کا تعین ہوا۔ یعنی شہر کا مرکز رائتھاؤس RATHHAUS، شہر کا مشہور بوٹینیکل پارک BOTANICAL PARK جو پالمن گارٹن PALMEN GARTEN کہلاتا ہے۔ چڑیا گھر اور قریبی انتہائی مشہور رائن ویلی RHEIN VALLEY۔ ان مقامات پر پانچ اتواروں میں درج ذیل تعداد میں فولڈرز سیاحوں کو تقسیم کئے گئے۔

جرمن - ۱۰۴۰۰، انگلش - ۴۹۰، فرنچ - ۷۰، ڈچ - ۱۴۳، ڈینش - ۴۲، سویڈش ۵۶ ناروجین - ۴۰، جاپانی ۴۶، ترکی ۱۷۰۔ اسپینش ۴۵، البانین ۱۶ -

اس تبلیغی مہم میں درج ذیل احباب جماعت نے حصہ لیا۔

عبداللہ واگس ہاؤزر - ہدایت اللہ جلش، وسیم احمد ساجد - منیر احمد سیال - محسن احمد - مبشر احمد کاہلوں - مجید احمد طاہر - جنیب احمد باجوہ - چوہدری ناصر احمد - طارق محمود - راجہ عبدالجبار - مشتاق احمد چٹھہ - ملک سلطان احمد - غلام نبی - شمس الحق - سعید احمد ناز - بشارت احمد - مبارک احمد جاوید - خالد نواز - اعجاز احمد طارق - مظفر احمد ظفر - رحمت خان - حمید الدین ناصر

۲- ہمبرگ

ہمبرگ میں محترم لئیق احمد صاحب منیر نے اپنی نگرانی میں شہر اور گرد و نواح میں واقع مشہور مقامات پر سیاحوں کو درج ذیل تعداد میں فولڈرز تقسیم کئے۔

جرمن - ۱۳۳۷۰، ڈچ ۲ - ترکی ۸۹ انگلش ۳۱۱ - ڈینش ۱ - سپینش ۱ - فرنچ ۳ - جاپانی ۱۲ - البانین ۴ -

۳- کولون

کولون جماعت نے رانا محمد خالد صاحب صدر جماعت کی نگرانی میں چار WEEK ENDS پر دو مقامات سیاحی یعنی ڈوم DOM جو شہر کے مرکز میں جرمنی کا سب سے بڑا تاریخی چرچ ہے اور رائن پارک RHEIN PARK میں درج ذیل تعداد میں فولڈرز تقسیم کئے۔

جرمن ۶۴۹۰ - انگلش ۲۳۹ - فرنچ ۱۱۴ - ڈچ ۳۶ - ڈینش ۴ - سویڈش ۱۰ - ناروجین ۴ - ترکی ۱۱۱ - سپینش ۱۵ - البانین ۱۰ - اٹالین ۸۷ -

اس مہم میں مندرجہ ذیل احباب نے سرگرمی سے حصہ لیا۔

لعل دین ناصر - رانا محمد یعقوب خان - چوہدری سعید الدین - منیر احمد اختر - ادریس احمد - خداداد صاحب محمد اسلم چوہدری - نذیر احمد - رؤوف چٹھہ - کرم الٰہی - محمد شریف احمد - اصغر علی - رانا محمد خان - خالد رشید رانا مع بچگان - لئیق احمد - مبشر احمد - شفیق الرحمان - علی احمد اور طارق محمود نے اس کار خیر میں حصہ لیا۔

۴- بالنگن

صدر جماعت بالنگن نعیم احمد صاحب نے اپنے رفقاء کے ہمراہ جرمن ۸۰ - ترکی ۱۰ فولڈرز تقسیم کئے۔

۵- نیورن برگ

نیورن برگ کے تاریخی شہر میں درج ذیل مقامات پر دو ایام میں فولڈرز تقسیم کئے گئے۔

1. HEILIG GEIST SPITAL FRAUEN KIRCHE 2. TUGEND BRUNEN. MAUTHALL. 3. KAISER BURG, KAISER STALLUNG. 4. GERMANISCHES NATIONAL MUSEUM.

تقسیم شدہ فولڈرز کی تعداد اور اس تبلیغی مہم میں حصہ لینے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔

جرمن ۱۱۸۰ - ترکی ۵۰ - انگلش ۱۱۴ - فرنچ ۱۶ - ڈچ ۲ - ڈینش ۲ - سویڈش ۱ - ناروجین ۳ اور سپینش ۲۰ -

عبدالرؤوف - اطہر محمود قریشی - شہزادہ قمر الدین مبشر - ملک بشیر احمد پرویز - عبدالرؤف - کوثر باجوہ صاحب - محمد ریاض صاحب -

۶- آوگس برگ

دو ایام میں صدر جماعت کی نگرانی میں عارف جمال صدیقی - نذیر احمد - سرور بٹ اور مقصود الحق نے دو مشہور مقامات پر فولڈرز تقسیم کئے جو درج ذیل ہیں۔

۱- DACHAU - جو ہٹلر حکومت کی اذیت گاہ تھی۔ جہاں یہودیوں پر مظالم توڑے جاتے تھے۔

۲- میونخ میں اولمپک پارک جہاں ۱۹۷۲ء کی اولمپک منعقد ہوئی تھیں۔ تقسیم شدہ فولڈرز کی تعداد درج ذیل ہے۔

جرمن ۱۰۰۰ - انگلش ۱۰ - فرنچ ۳۰ - ڈچ ۲۸ - ڈینش ۳ - سویڈش ۱ - ناروجین ۲ - ترکی ۵۰۔

۷- اسمانگ

یہاں صرف ایک احمدی دوست ہیں جنہوں نے اپنی کوشش سے ۱۰۵ جرمن فولڈرز تقسیم کئے۔

۸- ایڈی ورموالڈ

چار WEEK ENDS پر مشتمل تقسیم جو مکرم عبدالرحیم احمد صاحب صدر جماعت کی نگرانی میں کی گئی جن میں 1. MUNSTER BRÜCKE 2. SCHLOSS MUSEUM 3. RONGEN MW. نامی مقامات شامل ہیں۔ تقسیم کا نتیجہ درج ذیل ہے۔

جرمن ۱۰۳۳ - انگلش ۸۳ - فرنچ ۲۴ - ڈچ ۳۷ - ڈینش ۴ - سویڈش ۳ - ترکی ۲۶ - ناروجین ۵ -

۹- آخن

آخن جو اپنی یونیورسٹی کی وجہ سے مشہور ہے قدیمی شہر اور بلجیم کی سرحد پر واقع ہے میں تقسیم عرفان احمد صاحب صدر جماعت اور صدیق احمد صاحب کی زیر نگرانی دیگر افراد جماعت کے ہمراہ مندرجہ ذیل تعداد میں ہوئی۔

جرمن ۱۲۰۰ - انگلش ۴۲، فرنچ ۷۰ - ڈچ ۱۲۶ ڈینش ۲ - ترکی ۸۵ - سپینش ۱۸ -

۱۰- ہائیڈل برگ

یہ دریائے NECKAR کے کنارے پہاڑیوں میں گھرا ہوا انتہائی خوبصورت مقام ہے جو سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہتا ہے۔ یہاں بشیر احمد صاحب صدر جماعت نے دیگر افراد جماعت کے ہمراہ درج ذیل تعداد میں فولڈرز تقسیم کئے۔

جرمن ۵۰۰ - انگلش ۱۰۰ - فرنچ ۲ - ڈچ ۲ - سویڈش ۳ - جاپانی ۳۰ -

قابل ذکر امر یہ ہے کہ یہاں صدر جماعت کی چند سالہ بچی عزیزہ صائمہ نے سب سے زیادہ فولڈرز تقسیم کئے۔

۱۱- بریمن ہیون

جرمنی کی اس مشہور بندرگاہ پر واقع شہر میں درج ذیل تعداد میں تقسیم ہوئی۔

جرمن ۴۲۰ - انگلش ۲۰ -

۱۲- گیلزن کرخن

گیلزن کرخن میں تقسیم کا نتیجہ یہ رہا۔

جرمن ۱۸۰۰ - انگلش ۱۰۰ - فرنچ ۲ - ڈچ ۲ سویڈش ۳ - جاپانی ۳۰ -

۱۳- برلن

یہاں تقسیم میں ۱۴۰۰ جرمن فولڈر تقسیم ہوئے۔ نیز انگریزی ۴۷ - ڈچ ۲ - ڈینش ۱۹ - سویڈش ۱۰ - ترکی ۴۶ - اسپینش ۵ - اور البانین ۱۱ - کی تعداد میں فولڈرز تقسیم ہوئے۔

۱۴- سکلو سہول

میں جرمن ۴۰۰ - انگلش ۱۴ - ترکی ۷ - فولڈر تقسیم ہوئے۔

۱۵- نیو ایس

شہر میں ۶۰۰ جرمن - ۵ جاپانی - اور ۱ ترکی فولڈر تقسیم ہوا۔

۱۶- کیویلر

اس شہر میں ۶۰۰ جرمن اور ۳۰ انگلش فولڈر کی تقسیم ہوئی۔

مطالباتِ تحریک جدید میں سے ایک مطالبہ سادہ زندگی بسر کرنا ہے • مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ انعامی مقابلۂ مضمون نویسی

خدام احمدیت میں علمی و ادبی ذوق پیدا کرنے اور تحقیق و جستجو کو اجاگر کرنے کیلئے شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہر سال مقالہ نویسی کا ایک مقابلہ کروایا جاتا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنیوالے مقالہ نگاروں کو بالترتیب ۷۰۰/-، ۵۰۰/- اور ۳۰۰/- روپے نقد انعام دیا جاتا ہے۔ اس سال مقالہ کا عنوان " وفودِ عرب — مدینۃ النبیؐ میں (سال ۵ھ تا ۱۰ھ)" مقرر ہوا ہے۔ جس میں خاص طور پر سال ۹ھ (جو عام الوفود بھی کہلاتا ہے) میں آنحضرتؐ کی خدمت میں عرب کے مختلف علاقوں سے مدینہ میں آنیوالے وفود کا تذکرہ مقصود ہے۔ ان وفود میں سے بعض تحقیقِ حق کیلئے آئے اور بعض نے اسلام قبول کیا۔ ۹ھ سے پہلے بھی بعض وفود کے مدینہ آنے کا ذکر ملتا ہے وہ بھی اس مضمون میں شامل ہونے چاہئیں۔ سیرت النبیؐ کے مقدس موضوع پر لکھنا بڑی سعادت اور خوش بختی کا کام ہے۔ خدام کو چاہیئے کہ وہ اس مقابلہ میں حصہ لیں۔ قارئین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس سے کم از کم ایک مقالہ ضرور لکھوائیں۔ مقالہ نگاروں کی راہنمائی کے لئے وفود کے نام، ذیلی عناوین فہرست کتب اور ہدایات دی جارہی ہیں تاکہ ان کی روشنی میں مقالہ تیار کیا جاسکے۔

ہدایات۔ (۱) مقالہ آٹھ ہزار سے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے

(۲) مقالہ صاف اور خوشخط لکھا جائے۔

(۳) مقالہ کے آخر میں ان کتب کی فہرست ضرور دی جائے جن سے استفادہ کیا گیا ہو۔

(۴) کاغذ کے ایک طرف اور کھلا کھلا لکھا جائے

(۵) مقالہ مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔

وفود کے نام۔ (۱) وفودِ عرب ۱۔ مزینہ ۲۔ اسد ۳۔ تمیم ۴۔ عبس ۵۔ فزارہ ۶۔ مرہ ۷۔ ثعلبہ ۸۔ محارب ۹۔ سعد بن بکر ۱۰۔ کلاب ۱۱۔ رؤاس بن کلاب ۱۲۔ عقیل بن کعب ۱۳۔ جعدہ ۱۴۔ قشیر بن کعب ۱۵۔ بنی البکاء ۱۶۔ کنانہ ۱۷۔ اشجع ۱۸۔ باہلہ ۱۹۔ سلیم ۲۰۔ ہلال بن عامر ۲۱۔ عامر بن صعصعہ ۲۲۔ ثقیف

(۲) وفود اہل یمن ۱۔ طے ۲۔ نجیب ۳۔ خولان ۴۔ جعفی ۵۔ صداء ۶۔ مراد ۷۔ زبید ۸۔ کندہ ۹۔ صدف ۱۰۔ خشین ۱۱۔ سعد ہذیم ۱۲۔ بلی ۱۳۔ بہراء ۱۴۔ عذرا ۱۵۔ سلامان ۱۶۔ جہینہ ۱۷۔ کلب ۱۸۔ جرم ۱۹۔ ازد ۲۰۔ غسان ۲۱۔ حارث بن کعب ۲۲۔ ہمدان ۲۳۔ سعد العشیرہ ۲۴۔ عنس ۲۵۔ داریین ۲۶۔ الرہاویین از قبیلہ مذحج ۲۷۔ غامر ۲۸۔ النخع ۲۹۔ بجیلہ ۳۰۔ خثعم ۳۱۔ الاشعریین ۳۲۔ حضرموت ۳۳۔ ازد عمان ۳۴۔ غافق ۳۵۔ بارق ۳۶۔ دوس ۳۷۔ ثمالہ و الحدان ۳۸۔ اسلم ۳۹۔ جذام ۴۰۔ مہرہ ۴۱۔ حمیر ۴۲۔ نجران ۴۳۔ جیشان

(۳) وفود قبیلہ ربیعہ۔ ۱۔ عبد القیس ۲۔ بکر بن وائل ۳۔ تغلب ۴۔ حنیفہ ۵۔ شیبان

وفود کیلئے ذیلی عناوین

۱۔ نام ۲۔ جگہ ۳۔ تعداد ۴۔ اہمیت ۵۔ قیام ۶۔ قبول اسلام ۷۔ سربراہ ۸۔ نصائح رسولؐ ۹۔ واپسی ۱۰۔ کوئی اہم واقعہ جو دوران ملاقات یا بعد میں وفد کو پیش آیا ہو۔

فہرست امدادی کتب ۱۔ قرآن کریم ۲۔ احادیث خصوصاً بخاری، مسلم اور ترمذی ۳۔ سیرۃ ابن ہشام ۴۔ تاریخ طبری ۵۔ طبقات ابن سعد جلد سوم ۶۔ تاریخ ابن خلدون حصہ اوّل ۷۔ عہدِ نبوت ماہ و سال (مخدوم محمد ہاشم صاحب سندھی۔ ترجمہ محمد یوسف لدھیانوی ۸۔ سیرت سید البشر از غلام رسول صاحب ایم اے۔ ۹۔ سیرت خاتم النبیینؐ جلد سوم ۱۰۔ سیرۃ النبیؐ (شبلی نعمانی) ۱۱۔ رحمۃ للعالمین (قاضی سلمان سلیمان پوری) ۔ ۱۲۔ تاریخ اسلام از اکبر شاہ خان نجیب آبادی۔ وغیرہ

یہ ذیلی عناوین اور فہرست کتب صرف بطور رہنمائی کے ہیں۔ مزید کتب سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑا امتحان تھا۔

نیز اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ کی قوم پر اپنے اس احسان عظیم کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرمایا:

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ۝

(الصّٰفّٰت آیات ۱۱۵ تا ۱۱۷)

ترجمہ:۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کیا تھا اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو ایک بڑے غم اور بوجھ سے نجات دی تھی اور ہم نے ان سب کی مدد کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب ہو گئے۔

الغرض تمام دیگر مامورین الٰہی کی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کے ساتھ بھی فرعون اور آل فرعون نے دشمنی کی اور دشمنی کو انتہا تک پہنچانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مجرم قرار دے کر انہیں ان کی عبرت ناک سزا دی اور اس کے مقابل حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام کو اپنی نصرت سے نواز کر کربِ عظیم سے نجات دی۔ اور اس طرح اپنے وعدہ کو پورا کر دکھایا۔

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں!

شعبہ خدمت خلق کے تحت کامیاب ہونے والے طلباء سے ان کی کتب جمع کر کے مستحق طلباء میں تقسیم کی جائیں اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کوئی طفل اس وجہ سے تعلیم سے محروم نہ رہے کہ اس کے پاس کتابیں نہیں ہیں۔ اس غرض کے لیے بک بینک قائم کر کے ہفتہ وصولی کتب منائیں اور اطفال سے کتب جمع کریں۔

(سیکرٹری خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کیلئے یاد رکھنے کی باتیں

- ہر جگہ جہاں تین یا اس سے زیادہ احمدی بچے موجود ہوں مجلس اطفال الاحمدیہ قائم ہونی ضروری ہے۔
- ہر مجلس میں ناظم اطفال اور مربی اطفال کا تقرر ضروری ہے۔
- ہر ماہ کم از کم دو اجلاسِ عاملہ اور دو اجلاسِ عام منعقد کرنے ضروری ہیں۔
- ہر مجلس کو چاہیئے کہ اپنی ماہوار رپورٹ مقررہ فارم پر مرکز میں دس تاریخ سے پہلے بھجوائے۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائیہ خطوط

قائدین کرام:۔

اس امر کی نگرانی کریں کہ تمام احمدی طلباء حضور اقدس کی خدمت میں دعائیہ خطوط التزام کیساتھ لکھتے ہیں۔

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر احمدی طالب علم یہ کوشش کرے کہ اس نے اعلیٰ معیار حاصل کرنا ہے (مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

● بی کام پارٹ فرسٹ اور پارٹ سیکنڈ دونوں کے امتحانات ہو چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی طلباء کو حضور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔
(مختار احمد اسلامیہ کالج آف کامرس لاہور)

● مکرم نیاز احمد خان صاحب ریٹائرڈ پوسٹ مین ساکن ٹھٹھہ پٹھانہ تحصیل و ضلع جھنگ میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی زبان کے ۲۔ آپریشن ہوئے ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ (عبدالمجید بی سلسلہ مقیم چاہ لڑیانہ تحصیل و ضلع جھنگ)

● ملتان کے ایک دوست مکرم قاضی جمیل احمد صاحب جاوید نے ایک نیا کاروبار کھولنے کے ساتھ تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں بھی شمولیت اختیار کی ہے۔ قارئین کرام سے ان کے کاروبار میں خیر و برکت کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

● خاکسار کی بچی عزیزہ مبارکہ بیگم جو کہ گذشتہ چند سالوں سے پیٹ میں شدید درد کی وجہ سے سخت بیمار تھی۔ ڈاکٹروں سے کافی علاج معالجہ کرایا گیا مگر کسی دوائی سے فائدہ نہیں ہوا۔ اس کی مکمل صحتیابی کے لئے بذریعہ الفضل دعا کی درخواست کی گئی۔ اس کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب چند ماہ قبل ضلع تھرپارکر کے سالانہ اجتماع انصار اللہ پر تشریف لائے تو ان کی خدمت میں درخواست دعا اور دوائی تجویز کرنے کے لئے درخواست بھی کی گئی۔ جس پر محترم میاں صاحب نے عزیزہ مبارکہ کو دیکھا۔ دعا فرمائی اور ساتھ دوائی بھی تجویز فرمائی جس کے استعمال کرانے سے بچی کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل آرام ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ! خاکسار احباب کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے بچی کے لئے دعا فرمائی نیز بچی قدمیں نہیں پڑھ رہی احباب اس کے قدم پڑھنے کے لئے دعا فرمائیں۔
(عبدالحمید جاوید قائد مجلس و صدر جماعت احمدیہ ٹنڈو غلام علی ضلع بدین (سندھ)

● میرے نسبتی بھائی سید محمد الیاس ابن سید سلیم شاہ صاحب مرحوم اکاؤنٹنٹ جینرل میکڑی کنٹری سندھ حیدر آباد میں شدید بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ جملہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(سید محمد یونس ابن ڈاکٹر سید غلام غوث (مرحوم)

● میری بہو اہلیہ صاحبہ عزیزم پسرم ناصر احمد ظفر ریلوے گارڈ خانیوال ایک طویل عرصہ سے لعارضہ رعشہ و فالج بیمار ہیں۔ زبان اور اعصاب زیادہ متاثر ہیں۔ بولنے سے معذور ہیں۔ کروٹ بھی نہیں بدل سکتیں۔ علاج بدستور جاری ہے۔ جملہ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کاملہ و عاجلہ شفا عطا فرما کر بیماری پریشانی کو دور کرے۔ نیز میری چھوٹی ہمشیرہ صاحبہ بھی بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد ابراہیم شاد چھور چک ۱۱۷۔ ضلع شیخوپورہ)

● ہمارے محلہ کے مخلص خادم مکرم ملک اعجاز احمد صاحب تیجر مسلم کمرشل بنک احمد نگر۔ میو ہسپتال لاہور میں صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(مرزا خلیل احمد قمر زعیم خدام الاحمدیہ محلہ دارالنصر غربی ربوہ)

● میرے بھائی شرف دین اشرف صاحب اور بھاوجہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (مرزا محمد اسلم ممبر مرچنٹ ریلوے روڈ۔ ربوہ)

اے نونہالانِ جماعت!

حضور پُرنور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیادہ سے زیادہ دعائیں لینے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے پیارے آقا کو بار بار دعا کے لئے لکھتے رہا کریں۔ نیز اپنی تعلیمی حالت سے بھی حضور کو مطلع رکھیں۔ (سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اطلاع

بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کے لئے گزارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم انوار احمد جان مورخہ ۳-۴-۵ مارچ مطابق بدھ جمعرات جمعہ کو ربوہ میں بالمقابل ایوانِ محمود مطب فرمائیں گے۔

مینیجر:- ٹائم سنٹر بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

جسم و جان بنانے

ہڈیوں کے ڈھانچہ جسموں پر گوشت پیدا کرنے بھوک بڑھانے۔ بکثرت خون پیدا کرنے۔ دل، دماغ گردہ، مثانہ، لبلبہ کو طاقت دینے اور ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کیلئے "پیور الفلفا ٹانک" پینے کی دوا اور ٹکیاں استعمال کیجئے قیمت ۲۰/- ڈاک خرچ ۴/-

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

اعلانِ نکاح

۲۲ فروری کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے تحت میرے بیٹے عزیزم چوہدری صفدر نذیر صاحب آف گولیکی حال مربی سلسلہ مرید کے کا نکاح محترم صوفی غلام احمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے عزیزہ ثمینہ الماس صاحبہ بنت رانا محمد بخش صاحب بی۔اے بی ٹی مرحوم آف ادرحمہ ضلع سرگودھا حال دارالصدر ربوہ سے مبلغ -/۵۰۰۰ روپے حق مہر پر پڑھا اور دعا کرائی۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے اور احمدیت کے لئے بابرکت بنائے۔
(چوہدری) نذر محمد نذیر سب انجینئر مکینیکل لوکو شیڈ (ریلوے) وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

دعائے مغفرت

مکرم میاں محمد رمضان صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ڈایرانوالی ضلع گوجرانوالہ ۱۸ فروری ۱۹۸۲ء کو بعمر ۵۵ سال وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم سلسلہ عالیہ احمدیہ کے فدائی و ہمدرد لعزیز اور نڈر مخلص احمدی تھے۔ مکرم مولوی غلام رسول صاحب معلم اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ۲ بچے اور ۲ بچیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین!
(حکیم قاضی نذر محمد چک چیچھہ ضلع گوجرانوالہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم محمد لطیف صاحب معرفت سلیم اختر صاحبہ اہلیہ محمد بشیر صاحب موضع سوک کلاں ضلع گجرات نے درخواست دی کہ میرے والد مکرم میاں غلام نبی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲/۲ دارالبرکات ربوہ رقبہ ۵ مرلہ ۷ فٹ مرحوم کے نام الاٹ ہے میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں کوئی اعتراض نہیں ہے کہ پلاٹ مذکور عبدالحمید صاحب پسر میاں غلام نبی صاحب مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے۔ میرے علاوہ مندرجہ ذیل وارثان ہیں:-

(۱) محمد شریف صاحب (۲) محمد صدیق شاکر صاحب (۳) محمد حفیظ نسیم صاحب (۴) محمد سلیم صاحب (۵) سلیم اختر صاحبہ

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا فرض ہے

مرگی والی دوائی ایک ماہ -/۴۵ روپے
بوسہڑ والی گولیاں مکمل کورس۔ -/۳۰ "

قاضی دواخانہ
چک چیچھہ (رجسٹرڈ) حافظ آباد گوجرانوالہ

ناظمین اطفال توجہ فرماویں

۱۔ کیا آپ نے اپنی مجلس کا بجٹ اطفال مرکز میں ارسال کر دیا ہے؟
۲۔ کیا گزشتہ سہ ماہی کا تدریجی بجٹ وصول ہو چکا ہے؟

اگر جواب نفی میں ہے تو از راہِ کرم توجہ فرما کر کمی کو پورا کریں۔
(سیکرٹری مال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
چوک دارتہ زید کا
میں بھی
حضرت حکیم نظام جان کے
چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
نے ۱۵ فروری سے کام شروع کر دیا ہے
مینیجر:- مشہور دواخانہ چوک دارتہ زید کا

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمراء سٹیلائٹ ٹاؤن فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

"گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت تک خیر و برکت رکھی گئی ہے" (حدیث النبیؐ)

خیل للرحمٰن کلب مرکزیہ ربوہ کے زیر اہتمام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آٹھواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

انشاء اللہ ۵-۶-۷- امان ۱۳۶۱ہش (مارچ ۱۹۸۲ء) کو منعقد ہو رہا ہے

بمقام گھوڑ دوڑ گراؤنڈ بالمقابل گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

اس میں نیزہ بازی انفرادی و اجتماعی، دوڑ، شتری چال، دلکی چال اور نمائش کے مقابلے ہوں گے۔ احباب سے جوق در جوق تشریف لانے کی استدعا ہے:

پروگرام

۵ مارچ بروز جمعہ

۳-۰۰ تا ۳-۴۵	افتتاح و مارچ پاسٹ
۳-۴۵ تا ۵-۰۰	نیزہ بازی انفرادی (ابتدائی)
۵-۰۰ تا ۶-۳۰	دلکی چال

۶ مارچ بروز ہفتہ

۸-۰۰ تا ۱۰-۰۰	نیزہ بازی اجتماعی (ابتدائی)
۱۰-۰۰ تا ۱۰-۴۵	شتری چال
۱۰-۴۵ تا ۱۲-۰۰	نمائش
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے نماز
۱-۳۰ تا ۶-۳۰	کراس کنٹری ریس

۷ مارچ بروز اتوار

۸-۰۰ تا ۹-۳۰	نیزہ بازی انفرادی (سیمی فائنل)
۹-۳۰ تا ۱۱-۰۰	نیزہ بازی اجتماعی (")
۱۱-۰۰ تا ۱۲-۳۰	چھلانگیں
۱۲-۳۰ تا ۱-۳۰	وقفہ برائے نماز
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	تیاری فائنل پروگرام
۲-۰۰ تا ۳-۰۰	نیزہ بازی انفرادی (فائنل)
۳-۰۰ تا ۴-۰۰	نیزہ بازی اجتماعی (")
۴-۰۰ تا ۶-۳۰	مارچ پاسٹ تقسیم انعامات و دعا

منجانب: صدر گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ کمیٹی ربوہ ضلع جھنگ